نیکی، ثواب اور مقصد

تحریر: حافظ ذیشان ایوب شاکر

اسلام اپنے ماننے والوں کو شب و روز کی قیمتی ساعتوں میں وافر مقدار میں نیکیاں کمانے کی بھرپور ترغیب دیتا ہے، ساتھ ساتھ نیکی کا ثواب اور مقصد بھی اجاگر کرتا ہے، لیکن بے شمار لوگ ثواب کے لیے نیکی کا کام تو کرتے ہیں، لیکن اس کے مقصد کو نہیں اپناتے، مثلاً: ایک طالب علم کلاس میں حاضری تو دیتا ہے، لیکن جو مقصد ہے، پڑھائی، وہ نہیں کرتا، استاد اور دوسرے لوگ ایسے طالب علم کو کیا کہیں گے۔ بفضل اللہ تعالیٰ چند باتیں اس غرض سے ذکر کی جا رہی ہیں کہ ہم ثواب کے ساتھ نیکی کے مقصد کو بھی اپنائیں۔

مسجد بنانا تعمیر مسجد یقیناً بڑے ثواب والا عمل ہے، لیکن سوچنے کی بات یہ ہے کہ مسجد بنانے کا مقصد ہے اس کی آبادی اور اس میں پانچ وقت نماز با جماعت! کوئی صاحبِ ثروت انسان جوش میں آ کر تعمیر مسجد کے لیے لاکھوں روپے صرف کر دے لیکن خود نمازی نہ بن سکے تو اللہ تعالیٰ کے ہاں اس کا مقام کیا ہوگا، غور کریں، ایسے ہی لوگوں کی بابت علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے کہا تھا:

مسجد تو بنا دی شب بھر میں ایمان کی حرارت والوں نے
مَن اپنا پرانا پاپی تھا برسوں سے نمازی بن نہ سکا

روزہ رکھنا صومِ رمضان کی ادائیگی کا بڑا ثواب ہے، لیکن سخت گرمی میں دن بھر بھوکا پیاسا رکھنے کا مقصد ہے، فرمانِ الٰہی: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ. [البقرة: 183] "اے مومنو! تم پر روزے فرض کیے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے تاکہ تم پرہیزگار بنو۔"

مقصدِ صوم پرہیزگاری ہے، یعنی تمہارے اندر دینی اعتبار سے تبدیلی آ جائے، گناہوں سے منہ موڑ کر نیکیوں سے تعلق جوڑ لو جو کہ مستقل اور دائمی ہو۔ لیکن اگر 29 یا 30 دن کی مشقت و تربیت کے بعد انسان کی حالت یہ ہو کہ شعبان کی آخری تاریخ کو بھی بے نماز اور یکم شوال عید الفطر والے دن بھی نماز کو خیر آباد کہہ دیا جائے تو پھر روزہ تو رکھا لیکن مقصد روزہ نہ سمجھا نہ پایا۔

اللہ عزوجل ہمیں نیکیوں کے مقاصد جاننے، سمجھنے اور اپنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین یا رب العالمین!